ڈائریکٹران کی رپورٹ

آپ کی کمپنی کی سالانہ رپورٹ کے ساتھ آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے برائے مختتمہ سال 30 جون 2017ء پیش کرتے ہوئے ہم اظہار مسرت کرتے ہیں۔

جائزہ

سال 2016 کی بہ نسبت سال 2017 میں کمپنی کی کارکردگی کم رہی۔ کمی کی بڑی وجہ بریکنگ یارڈ میں جہاز میں آگ لگنے کا واقعہ تھا جس کی وجہ سے گڈانی پہلی مرتبہ ایک ماہ سے زیادہ اور دوسری مرتبہ دو ہفتے کے لئے مکمل طور پر بند رہا، کیونکہ حکومت نے مزدوروں کو ممکنہ خطرات سے محفوظ رکھنے کے لئے سخت اقدامات اٹھائے تھے۔

پچھلے چند سالوں سے بند پڑی ہوئی پیداواری سہولت کی بحالی کے لئے انتظامیہ اپنی تمام کوششیں بروئے کار لا رہی ہے پیداواری سہولت کا صرف ایک چھوٹا سا حصہ کام کر رہا ہے۔ انتظامیہ مالیاتی مشیر (کورایڈوائزر) کے ساتھ مل کر مسلسل کام کر رہی ہے تا کہ اس پیداواری سہولت کی بحالی کے لئے مالیاتی ضرورتوں کو پورا کیا جا سکے۔ انتظامیہ کو امید ہے کہ آنے والے وقتوں میں اس کی کوششوں کے اچھے نتائج برآمد ہوں گے۔

مالیاتی جھلکیاں

	2017 روپے	2016 روپے
خالص فروخت	**82,702,366**	94,437,668
لاگت فروخت	**(80,462,022)**	(89,324,880)
خام منافع	**2,240,344**	5,112,788
تقسیمی لاگت	**(4,310,649)**	(4,324,987)
انتظامی اخراجات	**(11,894,183)**	(12,712,156)
آپریشنز کے دیگر اخراجات	**(4,289,526)**	(4,435,702)
دیگر آمدنی	**971,959**	1,256,049
مالیاتی اثاثوں کی از سر نو تشخیص مالیت پر غیر تسلیم شدہ (خسارہ) / منافع	**18,795**	(114,163)
مالیاتی لاگت	**(1,872,155)**	(2,443,681)
خسارہ قبل از ٹیکس	**19,135,415**	(17,661,852)
ٹیکس کے لئے مختص رقم	**3,106,789**	(3,090)
اس سال کا خسارہ	**(16,028,626)**	(17,664,942)

سال2017اورسال2016 کی مالیاتی کارکردگی کی موازنہ درج ذیل ہے:

☆ اس سال فروخت کم ہوکر82,702,366روپے رہ گئی جوکہ سابقہ سال94,437,668روپے تھی جس کی بنیادی وجہ 40 دن تک گڈانی شپ بریکنگ یارڈ کی بندش تھی۔

☆ 2016 کی بہ نسبت اس سال خام منافع میں2,872,444روپے کی کمی ہوئی۔

☆ بڑھتی ہوئی قیمتوں اور ہر شعبہ ہائے زندگی میں افراط زر میں اضافے کے باوجود انتظامی اور کاروباری اخراجات میں بالترتیب817,973 روپے اور146,176 روپے کی کمی ہوئی۔ انتظامیہ نے تمام اخراجات پر مضبوط گرفت قائم رکھی۔

☆ مالیاتی لاگتیں بھی گھٹ کر1,872,155روپے ہوگئیں جوکہ 2016 میں2,443,681 تھیں۔

☆ گزشتہ کئی سالوں کے مسلسل خسارے کی وجہ سے کمپنی شدید مالیاتی بحران کا شکار ہے جس کی وجہ سے کمپنی اپنی مالیاتی ذمہ داریوں سے عہد برآں ہونے سے قاصر ہے۔ کمپنی نے اورکس لیزنگ پاکستان لمیٹڈ کی قسطوں کی رقم جو2.463 ملین روپے بنتی ہے ابھی تک ادا نہیں کی ہے جوکہ ستمبر 2017 میں مکمل طور پر میچور ہو جائے گی۔

☆ کمپنی نے فیصل بینک سے مالیاتی سہولیات حاصل کی تھیں جوکہ اکتوبر2016 میں اختتام پذیر ہوگئی تھیں جس کی بازیابی کے لئے فیصل بینک نے کمپنی کے خلاف مقدمہ دائر کیا ہوا ہے۔

اہم معلومات

ہم آپ کی توجہ آڈیٹرز رپورٹ کے آخری پیراگراف اور مالیاتی گوشواروں کے نوٹ نمبر 1.2 کی طرف مبذول کرانا چاہتے ہیں جس میں اس بات کی نشاندہی کی گئی ہے کہ سال مختتمہ 30 جون 2017 میں کمپنی کو16,028,626روپے کا خسارہ ہوا۔ 30 جون 2017 کو کمپنی کا جمع شدہ خسارہ36,903,396روپے تھا اور کمپنی کے رواں واجبات کمپنی کے رواں ثاثوں سے55,824,069روپے بڑھ گئے۔

مائع آکسیجن کی پیداوار ابھی تک شروع نہیں ہوئی ہے، تاہم فشاری آکسیجن، آرگن، نائٹروجن اور فشاری ہوا کی پیداوار معمول کے مطابق ہے اور کمپنی نیم تیار کردہ مصنوعات بازار سے خرید رہی ہے تاکہ انہیں مزید پروسیس کرکے گاہکوں کی طلب کو پورا کرسکے۔ بند پیداواری سہولت کی بحالی کے لئے مالیاتی مشیروں کا تقرر کیا گیا ہے۔

گزشتہ 10 سالوں کی کاروباری اور مالیاتی معلومات

سال	خالص فروخت	خام منافع	خسارہ قبل از ٹیکس	حصص یافتگان کی ایکویٹی	کل رواں اثاثے	کل رواں واجبات	فی حصص آمدنی
2008	69.56	7.69	(24.06)	31.53	14.12	97.55	(3.94)
2009	99.64	24.33	(9.37)	22.16	18.88	133.41	(1.37)
2010	209.51	48.19	35.07	72.88	30.56	81.60	7.42
2011	195.44	48.80	22.27	89.34	22.01	50.04	1.75
2012	209.97	49.08	15.29	97.56	21.09	48.96	1.02
2013	238.60	57.68	21.95	111.06	25.24	38.06	1.73
2014	123.79	(1.90)	(28.63)	90.16	20.99	62.49	(2.83)
2015	99.63	4.72	(18.30)	71.15	17.35	59.78	(2.57)
2016	94.43	5.12	(17.66)	58.00	17.82	63.43	(2.35)
2017	82.70	2.24	(19.14)	42.35	15.43	71.26	(2.14)

آگے کی جانب قدم

مختلف فراہم کنندگان کے ساتھ مینٹی ننس کے ٹھیکوں کی حتمی تشکیل ہو چکی ہے جبکہ مالیاتی پہلو کے اہتمام کے لئے کمپنی سرمایہ کاروں کو تلاش کر رہی ہے جو کہ بحیثیت حصص [illegible] سرمایہ کار کے طور پر آئیں گے نہ کہ قرضہ کی بنیاد پر۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز

ستمبر 2016 کی سہ ماہی میں ایک ڈائریکٹر کی آسامی پر تقرر کیا گیا جو کہ کمپنی کے چیئرمین کے افسوسناک انتقال کی وجہ سے خالی ہو گئی تھی۔ جناب ولی محمد ایم یحیٰی کو بحیثیت چیئرمین مقرر کیا گیا ہے۔

آڈیٹرز

موجودہ آڈیٹرز میسرز پارکر رندل- اے جے ایس چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس ریٹائر ہو چکے ہیں اور اہلیت رکھنے کے باعث انہوں نے آئندہ سال کے لئے بحیثیت آڈیٹر اپنی دوبارہ تقرری کی پیشکش کی ہے۔

کاروباری طور طریقوں اور مالیاتی رپورٹنگ کے طریقہ کار کی پاسداری کا اقرار نامہ

a) کمپنی کی انتظامیہ کے تیار کئے گئے مالیاتی گوشوارے متعلقہ معاملات، آپریشنز کے نتائج، کیش کی آمدورفت اور ایکویٹی میں تبدیلی کو واضح طور پر ظاہر کرتے ہیں۔

b) حسابات کی کتابیں درست انداز میں رکھی گئی ہیں۔

c) درست حساباتی پالیسیوں کو تسلسل کے ساتھ مالیاتی گوشواروں کی تیاری کے دوران کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے اور حساباتی تخمینوں کی بنیاد معقول اور مضبوط فیصلوں پر ہے۔

d) مالیاتی گوشواروں کی تیاری کے دوران عالمی مالیاتی رپورٹنگ معیارات، جو پاکستان میں لاگو ہیں کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔

e) اندرونی گرفت کے نظام کی شکل مضبوط ہے اور موثر انداز میں نافذ العمل ہے اور اس کی نگرانی کی جاتی ہے۔

f) آڈیٹرز نے کمپنی کی چلتے ہوئے ادارے کی صلاحیت کے متعلق اپنے شکوک وشبہات کا اظہار کیا ہے تاہم انتظامیہ محسوس کرتی ہے کہ کمپنی کے پاس مستقبل میں کاروبار جاری رکھنے کی مکمل استعداد ہے۔

g) لسٹنگ قواعد میں دیئے گئے کاروباری نظم ونسق کے بہترین طور طریقوں سے کوئی بڑا انحراف نہیں کیا گیا، سوائے اس کے کہ جن سے کاروباری طور طریقوں کی پاسداری کے اقرار نامہ میں مطلع کیا گیا ہو۔

h) گزشتہ 10 سالوں کی آپریٹنگ اور مالیاتی معلومات مختصراً بیان کی گئی ہیں۔

جائزہ سال کے دوران ملحقہ کمپنی کے حصص میں کمپنی کی خرید و فروخت کا انکشاف نہ کرنے پر سیکیوریٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی طرف عائد کردہ جرمانہ کی مد میں کمپنی کو -/40,000 روپے ادا کرنے پڑے اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو کو سیلز ٹیکس کی ادائیگی میں تاخیر کی وجہ سے 60,000 روپے بطور جرمانہ بھرنا پڑے۔

کمپنی نے 1,737,000 بلا روپے بلاواسطہ ٹیکس کی مد میں اور 14,264,065 بالواسطہ ٹیکس کی مد میں قومی خزانے میں جمع کرائے۔ 30 جون 2017 کو مندرجہ ذیل رقومات انکم ٹیکس ریفنڈ کی مد میں قابل وصول تھے:

قابل واپسی انکم ٹیکس 5.17 ملین روپے اس رقم میں گزشتہ سالوں کے قابل واپسی انکم ٹیکس کے ساتھ 2017 کی اضافی کٹوتیاں بھی شامل ہیں

i) انتظامیہ کے تیار کئے گئے حالیہ مالیاتی گوشواروں کے مطابق پروویڈنٹ فنڈ میں سرمایہ کاری کی مالیت 8.03 ملین تھی۔

j) سال کے دوران بورڈ آف ڈائریکٹرز کے دو اجلاس منعقد ہوئے جن میں ہر ڈائریکٹر کی حاضری کی تفصیل درج ذیل ہے:

ڈائریکٹر کا نام	اجلاسوں کی تعداد (حاضری)
جناب محمد حنیف ایم باوانی	2
محترمہ مومیزہ حنیف باوانی	2
جناب ولی محمد ایم یحییٰ	2
جناب میخائل باوانی	1
جناب وزیر احمد جوگیزئی	1
جناب زکریا اے غفار	2
جناب سراج اے قادر	2

وہ ڈائریکٹر جو بورڈ آف ڈائریکٹرز کے کچھ اجلاسوں میں حاضر نہ ہو سکے ان کی رخصت منظور کر لی گئی۔

k) حصص داری کی ساخت منسلک ہے، اور

l) سال کے دوران نہ ہی چیف ایگزیکٹو آفیسر اور نہ کسی دیگر ڈائریکٹر نے کمپنی کے حصص خریدے۔

اعتراف

بورڈ اس موقع پر اپنی ستائش کا اظہار کرتا ہے اور تمام ریاستی اداروں، مختلف حکومتی اداروں/شعبہ جات، مالیاتی اداروں، بینکوں، فراہم کنندگان، کمپنی کے گاہکوں اور سرمایہ کاروں کے تعاون اور مخلصانہ ردعمل پر ان کا تہہ دل سے شکر گزار ہے۔ آپ کے ڈائریکٹرز کمپنی کے ملازمین کی انتھک محنت اور جدوجہد کو شکر گزار ہیں۔

انتظامیہ کے ساتھ مسلسل تعاون پر ہم اپنے تمام قابل قدر حصص یافتگان کے شکر گزار ہیں۔

منجانب بورڈ

ایم حنیف وائی باوانی
مینیجنگ ڈائریکٹر/ چیف ایگزیکٹو آفیسر

کراچی:
مؤرخہ: نومبر 15، 2017